

# جناب راج ناتھ سنگھ نے آندھرا پردیش میں این ڈی آر ایف کیمپس کا سنگ بنیاد رکھا

Posted On: 10 JAN 2017 1:01PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 - جنوری - وزیر داخلہ جناب راج ناتھ سنگھ نے کل آندھرا پردیش میں کونڈا پاؤلورو، گنا ورم (منڈل)، واقع کرشنا میں این ڈی آر ایف کیمپس کا سنگ بنیاد رکھا۔ شہری ترقیات، ہاؤسنگ اور شہری انسداد غربت اور اطلاعات و نشریات کے وزیر جناب ایم ویکٹا ناڈو، آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ جناب چندر بابو نائڈو اور سینئر افسران اس موقع پر موجود تھے۔

مذکورہ کیمپس حکومت آندھرا پردیش کے ذریعہ فراہم کردہ 50 ایکڑ اراضی پر تعمیر ہوگا اور اس تعمیرات کی تمام تر لاگت مرکزی حکومت برداشت کرے گی۔ کیمپس دو برسوں کی مدت میں بن کر تیار ہوگا۔ واضح رہے کہ این ڈی آر ایف کی دسویں ہتھکنڈی آندھرا پردیش، تلنگانہ اور کرناٹک میں قدرتی آفات اور تباہی کی صورتحال میں تمام صورتحال کا سامنا کرنے کے لئے ذمہ دار ہے۔

اس موقع پر جناب راج ناتھ سنگھ نے اندورن ملک اور ملک سے باہر بھی تباہی اور آفات سے نمٹنے میں این ڈی آر ایف کے کردار کی تعریف کی اور اس فورس کو جدید تر بنانے پر زور دیا۔ دس برسوں کی قلیل مدت میں این ڈی آر ایف نے عوام کا جو اعتماد حاصل کیا ہے، اس کا ذکر کرتے ہوئے جناب راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ آج این ڈی آر ایف ریڈیو لاجیکل، نیوکلیائی اور حیاتیاتی تباہ کاری سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ این ڈی آر ایف کی کوششوں کی ستائش نہ صرف بھارت نے بلکہ نپال اور جاپان جیسے ممالک میں بھی کی گئی ہے، جہاں اس نے تباہی کی صورت میں راحت کاری کا کام انجام دیا تھا۔ جاپانی شہر کے ایک مئیر سے اپنی گفتگو کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے بتایا کہ مئیر مذکور این ڈی آر ایف ٹیموں کی کارکردگی سے نہ صرف یہ کہ بطور خاص متاثر ہوئے تھے بلکہ انہیں یہ بھی محسوس ہوا تھا کہ این ڈی آر ایف نے نہ صرف یہ کہ زندہ بچنے والوں کو باہر نکالا بلکہ تباہ کاری میں ہلاک ہونے والے افراد کی نعشیں بھی پورے احترام اور جس سلیقے کے ساتھ برآمد کی تھیں، وہ شاید کسی دیگر راحت رسان ایجنسی کے بس کی بات نہیں تھی۔

این ڈی آر ایف کی اثر انگیزی، مہارت اور جستی پھرتی کی تعریف کرتے ہوئے جناب راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ بھارت کے عوام مزید این ڈی آر ایف مراکز کی خواہش رکھتے ہیں اور داخلی امور کی وزارت اس پہلو پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فورس کے عملے کے افراد کو عالمی درجے کی رہائش گاہیں فراہم کی جائیں گی اور انہوں نے حکومت آندھرا پردیش کا شکریہ ادا کیا، جس نے این ڈی آر ایف کے لئے اراضی فراہم کی ہے۔

آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ جناب این چندرا بابو نائڈو کی جانب سے اس سے قبل پیش کی گئی درخواست کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ آندھرا پردیش میں ایک گروہ ہاؤنڈ ہتھکنڈی مرکز اور سی آر پی ایف ہتھکنڈی مراکز کے قیام کے مسئلے پر وزارت داخلہ کی جانب سے سنجیدگی سے غور و فکر کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے این ڈی آر ایف کے مرکز کے قیام کے لئے آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ کی جانب سے 50 ایکڑ زمین فراہم کئے جانے کے عمل کی ستائش کی۔ انہوں نے شہری ترقیات، ہاؤسنگ اور شہری انسداد غربت و اطلاعات و نشریات کے وزیر جناب ایم ویکٹا ناڈو کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے مرکز میں آندھرا پردیش کے لئے ترقیاتی پروجیکٹوں کے سلسلے میں سرگرمی سے کوشش کی۔

اس سے قبل جناب ایم ویکٹا ناڈو نے اپنی تقریر میں کہا کہ مرکزی حکومت قدرتی یا انسانی اعمال کے نتیجے میں ہونے والی تباہ کاری کی صورت میں عوام کی ضروریات سے بخوبی واقف ہے۔ حکومت نے ایسی صورت میں جانی اتلاف واقع ہونے کی صورت میں 1.2 لاکھ روپے کے معاوضے کو بڑھا کر چار لاکھ روپے کر دیا ہے اور فصلوں کو لاحق ہونے والے نقصان کی 50 فیصد کی کسوٹی کو گھٹا کر 33 فیصد کر دیا ہے۔

جناب این چندرا بابو نائڈو نے بھی این ڈی آر ایف کے فوری رد عمل اور تباہی کی صورت میں موثر راحت رسانی کی تعریف کی اور ہڈ اور وارڈھا کے طوفانوں نے کے دوران این ڈی آر ایف کی کارکردگی کو بطور خاص سراہا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ این ڈی آر ایف کیمپس بہت جلد پختہ سڑک کے ذریعہ وجے واڑہ ہائی پاس سڑک (4 کلومیٹر) سے مربوط کر دیا جائے گا اور اس کیمپس کے لئے پانی کی سپلائی پول ورم نہر سے کی جائے گی۔ انہوں نے وزیر داخلہ سے درخواست کی کہ وہ آندھرا پردیش تشکیل نو ایکٹ سے متعلق تجاویز کے نفاذ میں بھی تیزی لانے کی کوشش کریں۔

اس سے قبل این ڈی آر ایف کے ڈائریکٹر جنرل آر کے پچانند نے حاضرین کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر این ڈی آر ایف کی ٹیموں نے راحت رسانی اور بچاؤ کاری کے دوران کئے جانے والے اپنے مخصوص عمل کا ایک نمونہ بھی پیش کیا۔

این ڈی آر ایف نے راحت رسانی کے شعبے میں اپنی کارکردگی کے دس برس پورے کر لئے ہیں اور ملک اور بیرون ملک متعدد آفات ارض و سما کی صورت میں اپنی خدمات انجام دی ہیں اور 5 لاکھ سے زائد افراد کی زندگی بچائی ہے اور اپنی صلاحیت سازی کے پروگراموں کے ذریعہ 47 لاکھ افراد کو اس کے تئیں بیدار کیا ہے۔

من - رم  
U-112

